تاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہوا ہے تاکہ قارئین کے سامنے کچھ مخفی گوشے سامنے آسکیں۔
اسی طرح تجلیات رحمانی کے پہلے ایڈیشن کے بعد تاریخ مظاہر العلوم حضرت شیخ الحدیثؒ کی سرپرستی میں شائع ہوئی۔ اسکے اقتباسات بھی طبع دوم میں درج کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں طبع ثانی میں تاریخ علاقہ چھچھ ضلع اٹک کی تاریخی حیثیت کو اجاگر کرنے کیلئے مولانا غلام رسول مہر جناب خواجہ محمد خان صاحب اسد اور جناب سکندر خان صاحب دیسہ کی کتابوں کے اقتباسات دئے گئے ہیں جسکی وجہ سے یہ کتاب نہ صرف ایک شخص سوانحی خاکہ ہے بلکہ ایک مستقل تاریخ بن گئی۔ اور اب ہر قسم کے علمی ذوق رکھنے والے حضرات اس استفادہ کرسکتے ہیں۔ طبع ثانی کی افادیت اور عظمت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ پہلا ایڈیشن صرف پانچ سو صفحات پر مشتمل تھا اور موجودہ ایڈیشن ۶۷۰ صفحات پر محیط ہے کتاب کی طباعت و اشاعت میں برادر محترم مولانا حافظ عتیق الرحمان صاحب اور محبّ مکرم حافظ قاری ابراہیم صاحب نے اپنی خوش مذاقی اور شستہ وشائستہ ذوقی کا بھرپور مظاہرہ کیا ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قاری صاحب مدظلہ کی اس محنت وکاوش کو ثمر آور فرماتے ہوئے اسے مسلمانوں کے لئے باعث رہنمائی اور سبب نجات بنائے۔ امین۔ (م۔ا۔ف)

نام کتاب: داغہائے فراق　　مصنف: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی　　ضخامت: ۱۲۸ صفحات
قیمت: درج نہیں　　ملنے کا پتہ: موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

محترم برادرم حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم فانیؔ سے میری شناسائی ربع صدی پر یقیناً محیط ہے جب کبھی انکے والد ماجد صدر المدرسین مولانا عبدالحلیم صاحب نور اللہ مرقدہ کی زیارت کیلئے اکوڑہ خٹک میں انکے گھر پر حاضری ہوتی تو وہاں مولانا فانیؔ صاحب سے بھی علیک سلیک کا شرف حاصل ہوتا' پھر جیسے جیسے وقت گزرتا رہا شناسائی دوستی اور محبت میں بدلتی رہی' جب فقیر علوم مروجہ سے برائے نام فارغ ہوا اور تخصص کرنے کے بعد جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی (پاکستان) میں عہدہ تدریس پر مامور ہوا اور عربی اور اردو شاعری یا تک بندی کی شدبد ہوئی' اس زمانے کے کچھ بعد مولانا فانیؔ صاحب بھی اس آتشیں سمندر میں کود پڑے اور کبھی کبھار انکے اشعار مختلف رسالوں میں چھپنے لگے تو فقیر انکے پڑھنے سے لطف اندوز ہوتا۔ انکے اشعار کی ساخت اور بناوٹ سے یوں سمجھ میں آتا